# پیرنٹ پریزینٹیشن ٹرانسکرپٹ

**سلائیڈ 1**

اس پریزینٹیشن کا مقصد آپ کو پرنس ولیم کاؤنٹی پبلک سکولز (PWCS) میں گفٹڈ خدمات کے اہل طلباء کی شناخت کے لیے استعمال کیے جانے والے عمل سے متعارف کرانا ہے۔ اس پریزینٹیشن کو دیکھنے کے بعد، اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں یا مزید معلومات جاننا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی اپنے سکول میں گفٹڈ ایجوکیشن ریسورس استاد/استانی سے رابطہ کریں۔

**سلائیڈ 2**

PWCS میں، "گفٹڈ طلباء" سے مراد وہ طلباء ہیں جو اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں یا ایک یا زیادہ مخصوص تعلیمی مضامین میں اپنے ہم جماعتوں کے مقابلے میں ایک جیسے تجربے یا ماحول یا مخصوص تعلیمی شعبوں میں غیر معمولی تعلیمی صلاحیت دکھاتے ہیں:

عمومی دانشورانہ اہلیت (کنڈرگارٹن سے گریڈ 12)

فنون زبان (کنڈرگارٹن تا گریڈ 12)

ریاضی (کنڈرگارٹن تا گریڈ 12)

تاریخ اور سماجی سائنس (گریڈ 6 تا 12)

سائنس (گریڈ 6 تا 12)

ان طلباء کے پاس قابلیت اور کامیابی کی صلاحیت ہے جو اتنی شاندار ہے کہ انہیں اپنی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خصوصی پروگراموں کی ضرورت ہوتی ہے۔

**سلائیڈ 3**

PWCS گفٹڈ تعلیمی پروگرام کا مقصد طلباء کی تنقیدی سوچ، تخلیقی سوچ، اشتراک، تعاون، اور تصوراتی سوچ میں اعلی درجے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے تاکہ طلباء کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں اس قابل کیا جائے کہ وہ خود اپنی رہنمائی کے ذریعے متعلم بن سکیں۔

**سلائیڈ 4**

گفٹڈ خدمات کیسے فراہم کی جاتی ہیں؟

ایلیمنٹری سکول میں، طلباء اپنے کلاس روم چھوڑ کر ریسورس روم میں گفٹڈ ایجوکیشن ریسورس ٹیچر کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اسے پل آؤٹ سروسز کے نام سے جانا جاتا ہے۔

گریڈ چھ سے آٹھ تک، طلباء انکور روٹیشن یعنی اس باری کے دوران یا پل آؤٹ ریسورس ماڈل میں گفٹڈ خدمات وصول کرتے ہیں۔

نویں اور دسویں جماعت میں، طلباء دوبارہ سیمینار کی خدمات کے لیے اپنے کلاس روم چھوڑ دیتے ہیں۔ گریڈ گیارہ اور بارہ کے طلباء کے پاس کریڈٹ بیئرنگ کورس کے اختیارات ہیں یا وہ ریسورس سیمینار میں شرکت جاری رکھ سکتے ہیں۔

خدمات کے وقت کا انحصار طالبعلم/طالبہ کے گریڈ لیول پر ہوتا ہے۔

گفٹڈ ایجوکیشن ریسورس اساتذہ بھی کلاس روم اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ شناخت شدہ طلباء کے لیے کلاس روم کی مناسب تدریس کے ساتھ تعاون کیا جا سکے۔

**سلائیڈ 5**

طلباء کو سکول کے کسی پیشہ ور، والد یا والدہ یا سرپرست، کمیونٹی کے رکن، یا دوست کے ذریعہ گفٹڈ کی جانچ کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔ طلباء خود کو بھی ریفر کر سکتے ہیں۔ کچھ طلباء کو اہلیت کی جانچ یا دیگر ڈیٹا کے جائزوں کے سکور کی بنیاد پر تشخیص کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔ کنڈرگارٹن سے گریڈ بارہ کے طلباء کو تعلیمی سال میں کسی بھی وقت گفٹڈ کی تشخیص کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔ ریفرل فارم ہر سکول میں اور PWCS ویب سائٹ کے گفٹڈ پروگرام کے پیج پر دستیاب ہیں۔

**سلائیڈ 6**

جب کسی طالبعلم کو گفٹڈ تشخیصی عمل کے لیے بھیجا جاتا ہے، تو طالبعلم کے والدین یا سرپرستوں کو ایک فارم بھیجا جاتا ہے تاکہ طالبعلم کی تشخیص کی اجازت طلب کی جائے۔

کسی قسم کی ٹیسٹنگ یا تشخیص کے آغاز سے قبل، والد یا والدہ یا سرپرست کو لازمی طور پر اس فارم پر دستخط کرنے چاہییے۔

والدین یا سرپرستوں کو بھی پیرنٹ یا سرپرست کی رپورٹ موصول ہو گی۔ ہم والدین سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بچے کی صلاحیتوں کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرنے کے لیے اس رپورٹ کو مکمل کریں۔ اگر آپ اپنے جوابات ٹائپ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں تو اس فارم کا ڈیجیٹل ورژن آپ کے سکول کے گفٹڈ ریسورس ٹیچر سے دستیاب ہے۔ یہ رپورٹ انگریزی، عربی، فارسی/دری، کورین، پشتو، ہسپانوی، اردو، چینی اور ویتنامی میں دستیاب ہے۔ یہ آپ کے بچے کے سکول میں والدین کے رابطہ کار یا مترجم کے ساتھ انٹرویو کے ذریعے زبانی طور پر بھی مکمل کیا جا سکتا ہے۔

## سلائیڈ 7

پیرنٹ رپورٹ کا پہلا صفحہ آپ سے اس درجہ بندی پر نشان لگانے کے لیے کہتا ہے جو یہ بتاتا ہے کہ آپ کا بچہ کتنی بار بعض مخصوص خصوصیات کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس درجہ بندی میں کبھی نہیں دیکھا، کبھی کبھار، اکثر و بیشتر، یا ہمیشہ شامل ہیں۔ کسی خصوصیت کی درجہ بندی کرنے کے بعد، آپ سے اس کی مثالیں فراہم کرنے کو کہا جاتا ہے کہ **کیسے** آپ کا بچہ خصوصیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اگر آپ نے "کبھی نہیں" کا نشان لگایا ہے تو کوئی مثال ضروری نہیں ہے۔ اس سے آپ کے بچے پر برا اثر نہیں پڑتا۔ لازمی نہیں تمام بچوں میں گفٹڈ کی ہر خصوصیت نظر آئے۔

پہلی خصوصیت کہتی ہے کہ "میرے بچہ/بچی متجسس ہے؛ سوالات پوچھنے کا رجحان ہے؛ چیزوں کا گہرا مشاہدہ کرتا/کرتی ہے۔ اس بارے میں سوچیں کہ آپ کا بچہ سکول میں یا گھر میں کتنی بار اس خصوصیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اطلاق ہونے والے ڈبے پر نشان لگائیں اور تحریری مثالیں مہیا کرنے کی کوشش کریں۔ جتنا ممکن ہو متعلقہ معلومات دیں۔ آپ کی مثالیں ان چیزوں سے ہو سکتی ہیں جو آپ گھر پر دیکھتے ہیں – ان کا کلاس روم سے ہونا ضروری نہیں ہے۔

مثال کے طور پر، اگر پہلی جماعت کے بچے کے والدین اس بات پر نشان لگاتے ہیں کہ ان کا بچہ اکثر ان خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے، تو وہ درج ذیل مثالیں دے سکتے ہیں: تعمیراتی جگہوں، تعمیراتی گاڑیوں، کے بارے میں پوچھتے ہیں اور عمارتیں کیسے بنتی ہیں؛ حقیقی تعمیراتی مقامات اور گاڑیوں کو کتابوں اور ٹی وی شوز سے جوڑتے ہیں؛ تعمیراتی گاڑیوں کی اقسام کے درمیان فرق کو نوٹس کرتے ہیں۔

پیرنٹ رپورٹ میں ایک اور خصوصیت کہتی ہے، "میرے بچے میں ایک واضح تخیل ہے۔" اطلاق ہونے والی درجہ بندی پر نشان لگانے کے بعد، دوبارہ ان مخصوص مثالوں کے بارے میں سوچنے کی کوشش کریں جو آپ گھر پر دیکھتے ہیں۔ تخیل کو کئی طریقوں سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، چوتھی جماعت کا بچہ کسی جریدے میں ڈرامے اور کہانیاں لکھ سکتا ہے، تفصیلی عکاسی کر سکتا ہے؛ تفصیلی "دنیا" بنانے کے لیے مائن کرافٹ کوڈنگ کا استعمال کرتا ہے؛ یا گانوں کے لیے نئے بول یا میوزک بناتا ہے۔

اس خصوصیت کے لیے، "میرے بچے میں مزاح کا نفیس احساس ہے،" مڈل سکول کے طالبعلم کے والدین لکھ سکتے ہیں کہ جب دوسرے طنز کرتے ہیں تو ان کا بچہ طنز کو سمجھتا ہے؛ بچوں اور بڑوں دونوں کے ساتھ مذاق اور جوابی مذاق کر سکتے ہیں۔ لطیفے بناتا ہے جس میں لفظوں کا کھیل شامل ہوتا ہے؛ یا حالات میں طنز تلاش کر سکتا ہے۔

ایک آخری مثال کے طور پر، آپ کہہ سکتے ہیں کہ "میرا بچہ/بچی انسانی مسائل کے لیے حساس ہے؛ وہ عدل اور انصاف سے متعلق پریشان رہتا ہے"۔ کنڈرگارٹن کے بچے کے لیے، والدین لکھ سکتے ہیں کہ ان کا بچہ حالیہ سمندری طوفان سے متاثر لوگوں

کی مدد کے لیے رقم یا اضافی خوراک بھیجنا چاہتا ہے؛ کتے کے بارے میں اشتہارات دیکھ کر بچہ اداس ہو جاتا ہے جنہیں کفیل کی ضرورت ہوتی ہے؛ یا پڑوس میں کھیلتے وقت، ان کا بچہ ہر ایک کے ساتھ باری لینے والے یا ہر کسی کے ساتھ منصفانہ کھیل کھیلتا ہے۔

**سلائیڈ 8**

والد یا والدہ رپورٹ کے پچھلے صفحے پر آپ کے بچہ/بچی کے بارے میں غور کرنے کے لیے دیگر عمومی سوالات ہیں۔

آپ کا بچہ/بچی سکول سے باہر کس طرح وقت گزارتا ہے؟ اس کے مشاغل کیا ہیں؟

اس سوال کے لیے، ان غیر نصابی سرگرمیوں، مشاغل، کے بارے میں سوچیں کہ آپ کا بچہ سکول کے بعد فارغ وقت میں کیا کرے گا، کچھ جمع کرے گا یا کھیل کھیلنے کا انتخاب کرے گا۔

ان چیزوں کی وضاحت کریں جو آپ کے بچہ/بچی کے سیکھنے میں اس کی طاقت ہیں اور اس کے سیکھنے میں رکاوٹ ہیں۔

صلاحیتیں اور کمزوریاں وہ موضوع یا طرزعمل ہو سکتے ہیں جو سیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان (افسانوی اور غیر افسانوی) کتابوں کی فہرست درج کریں جو آپ کے بچہ/بچی نے اپنے طور پر پڑھی ہیں اور جو ضروری کام کا حصّہ نہیں تھیں۔

ان کتابوں کے مخصوص عنوانات درج کریں۔ اس بات میں تعلق دیکھنے کی کوشش کریں کہ کچھ کتابیں کیوں چنی گئیں (مثال کے طور پر جو کچھ انہوں نے سکول میں سیکھا، ایک فلم یا ٹی وی شو، یا زندگی کا ایک تجربہ)۔ آپ کا بچہ/بچی پڑھنے کا دلدادہ ہے یا پڑھنے سے بے دل ہے؟

آپ کے بچہ/بچی نے ریاضی کے تصورات اور خیالات کو سکول سے باہر کیسے استعمال کیا ہے؟

جمع کرنے اور منفی کرنے جیسے حسابات کرنے سے زیادہ کے بارے میں سوچیں۔ ان کھیلوں کے بارے میں سوچیں جو آپ کا بچہ/بچی کھیلتا/کھیلتی ہے، کھانا پکانا، خاندان کی صورتحال، کھیل کا وقت، اور بہت کچھ نمونے، پیمائش، کسر، اور منطق کی شناخت پر غور کریں۔

آپ سے ایک اور سوال پوچھا جاتا ہے کہ آپ بچہ/بچی پر اثرانداز ہونے والے کوئی بھی ایسے خاص حالات کو بیان کریں جن کے بارے میں آپ سمجھتے ہیں کہ کمیٹی کو غور کرنا چاہیے (جیسے طبی یا صحت سے متعلق مسائل، بہت زیادہ حرکات، زبان میں رکاوٹیں، خصوصی ضروریات)۔

مڈل سکول اور ہائی سکول کے پیرنٹ رپورٹوں میں تاریخ اور سماجی سائنس اور سائنس میں طلباء کی دلچسپیوں کے بارے میں اضافی سوالات شامل ہیں۔

جب آپ پیرنٹ رپورٹ مکمل کر لیتے ہیں، تو براہ مہربانی رپورٹ اور دستخط شدہ اجازت نامہ اپنے بچے کے سکول میں گفٹڈ ایجوکیشن ریسورس استاد کو واپس کریں۔

**سلائیڈ 9**

اجازت موصول ہونے کے بعد، ثبوت اکٹھے کرنے کا آغاز ہو گا۔ ورجینیا کے ضوابط کے مطابق، سکول ڈویژنوں کے پاس ڈیٹا کو جمع کرنے اور اس کا جائزہ لینے اور شناخت کے حوالے سے فیصلہ کرنے کے لیے 90 تدریسی دن ہوتے ہیں۔

**سلائیڈ 10**

PWCS شناخت کے عمل کے لیے کثیر المعیار نقطۂ نظر استعمال کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ایک ڈیٹا پوائنٹ، جیسے ٹیسٹ سکور، مثال کے طور پر، خود بخود کسی طالبعلم کی شناخت نہیں کر سکتا اور کوئی ایک ڈیٹا پوائنٹ طالبعلم کو گفٹڈ تعلیمی پروگرام کے لیے شناخت ہونے سے نہیں روک سکتا۔

PWCS میں جمع کیے گئے شواہد میں Kaufmann Brief دماغی ٹیسٹ (KBIT) کے نام سے جانا جاتا ہے)، Naglieri زبانی صلاحیتوں کا ٹیسٹ (NNAT) کے نام سے جانا جاتا ہے، اور/یا علمی صلاحیتوں کا ٹیسٹ (جسے CogAT کے نام سے جانا جاتا ہے) کے اہلیت کی جانچ کے سکور شامل ہیں۔ سٹوڈنٹ کا تعلیمی ریکارڈ، جس میں ڈیٹا جیسے گریڈز، لیولز، اور SOL سکور بھی شامل ہیں۔ کلاس روم کے اساتذہ اور ریسورس ٹیچر جو طالب علم کے ساتھ کام کرتے ہیں، تحریری رپورٹیں جمع کراتے ہیں۔ طالبعلم کے والدین یا سرپرستوں سے معلومات، طالبعلم کے کام کے نمونے، خود شروع کیے گئے منصوبوں کی تفصیل، اور طالبعلم کے سوالنامے بھی جمع کیے جاتے ہیں۔

**سلائیڈ 11**

ثبوت جمع کرنے کے مکمل ہونے کے بعد، گفٹڈ کی شناخت اور داخلے کی کمیٹی آپ کے بچہ/بچی کے سکول میں ملاقات کرے گی۔ اس کمیٹی میں ایک منتظم، سکول کونسلر، کمرۂ جماعت کا کم از کم ایک استاد/استانی، اور گفٹڈ ریسورس استاد/استانی شامل ہوں گے۔ اس کمیٹی میں ESOL اور خصوصی تعلیم کے ریسورس اساتذہ بھی شامل ہوں گے۔ کمیٹی شواہد کا جائزہ لیتی ہے اور ثبوت کی تشخیص کرتی ہے اور گفٹڈ اہلیت اور خدمات کے لیے تعیناتی کے بارے میں فیصلے کرتی ہے۔ پھر، فیصلوں کا جائزہ لیا

جاتا ہے اور ڈویژن کی سطح کی کمیٹی کی طرف سے تصدیق کی جاتی ہے۔ فیصلے کی تصدیق کے بعد، فیصلے کی تحریری اطلاع گھر بھیج دی جائے گی۔

برائے مہربانی نوٹ کریں کہ شناخت کے عمل کے مکمل ہونے کے بعد والد یا والدہ فائل کا کوئی بھی حصّہ دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اپنے بچے کے سکول میں گفٹڈ ایجوکیشن ریسورس استاد سے رابطہ کریں۔ اگر والدین کمیٹی کے فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں تو وہ 10 تدریسی دنوں کے اندر اندر اس کے خلاف اپیل دائر کر سکتے ہیں۔

**سلائیڈ 12**

گفٹڈ شناخت کے عمل میں بہت سے ممکنہ نتائج ہیں۔

آپ کا بچہ عمومی دانشورانہ اہلیت یا ایک یا زیادہ مخصوص تعلیمی قابلیت میں گفٹڈ ایجوکیشن کی خدمات کے لیے اہل پایا جا سکتا ہے۔ آپ کو موصول ہونے والے خط میں شناخت کے مضامین کی وضاحت کی جائے گی۔ شناخت کے شعبوں میں عمومی دانشورانہ اہلیت، زبان (K تا 12)، ریاضی (K تا 12)، سماجی علوم (گریڈ 6 تا 12)، یا سائنس (گریڈ 6 تا 12) شامل ہیں۔ شناخت کے حصّے مضامین کے شعبوں کا مجموعہ بھی ہو سکتا ہے۔ آپ کے بچے کو صلاحیتوں کی معاونت کے لیے تعلیمی اختیارات پیش کیے جائیں گے۔ آپ کو سروسز فارم کے لیے ایک اجازت نامہ ملے گا اور جب اس پر دستخط کر کے سکول کو واپس بھجوائیں گے تو گفٹڈ سروسز شروع ہو سکتی ہیں۔

ایک اور ممکنہ نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے بچے کے کیس کو نگرانی کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کمیٹی کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے اضافی معلومات چاہے گی۔ گفٹڈ ریسورس ٹیچر کمیٹی کی درخواست کردہ معلومات جمع کرے گا، پھر کیس کو فیصلے کے لیے کمیٹی کو واپس بھجوا دیا جائے گا۔

آخر میں، ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ/بچی گفٹڈ خدمات کا اہل نہ ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شواہد فی الحال گفٹڈ خدمات کی ضرورت کو ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ والدین تحریری اطلاع موصول ہونے کے 10 دنوں کے اندر اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ اس اپیل کو دائر کرنے کے لیے گفٹڈ ریسورس ٹیچر سے رابطہ کریں۔

کنڈرگارٹن سے دوسری جماعت کے طلباء سے، یہ تعین کیا جا سکتا ہے کہ اگرچہ آپ کا بچہ/بچی فی الحال گفٹڈ خدمات کے لیے اہل نہیں ہے، لیکن وہ کچھ اہم صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتا/کرتی ہے اور اسے ابتدائی فطری استعداد میں بہتری کے پروگرام (ETD) کے لیے تجویز کیا جاتا ہے۔ یہ گفٹڈ سروسز جیسے نہیں ہیں۔ کلاس روم کے اساتذہ اور گفٹڈ اساتذہ طلباء کی صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے افزودگی اور توسیعی سرگرمیاں فراہم کرنے کے لیے تعاون کرتے ہیں۔ وہ طلباء کے کام کا ایک پورٹ فولیو تیار کرتے ہیں۔ اس پورٹ فولیو کو یہ دستاویز کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ طالبعلم کی سوچ کس طرح پختہ ہوتی ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہے۔ اس کے بعد، پورٹ فولیو اور دیگر ڈیٹا کو تشخیص کے لیے تیسرے گریڈ کے اختتام سے پہلے شناخت اور تقرری کمیٹی کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

**سلائیڈ 13**

یہاں گفٹڈ کی شناخت کے لیے پیرنٹ انفارمیشن کی پیشکش ختم ہوتی ہے۔ اگر آپ کے اس عمل کے بارے میں سوالات ہیں، یا اگر آپ اپنے بچے کو تشخیص کے لیے ریفر کرنا چاہتے ہیں، تو براہ مہربانی اپنے بچے کے سکول میں گفٹڈ استاد سے رابطہ کریں۔ ہر گفٹڈ ریسورس ٹیچر کا نام PWCS ویب سائٹ PWCS.edu پر اکیڈیمک، پھر گفٹڈ پروگرام کے تحت گفٹڈ ایجوکیشن پیج پر دستیاب ہے۔ ریفرل فارم کے ساتھ ساتھ گفٹڈ ایجوکیشن پروگرام اور شناخت کے عمل کے بارے اضافی معلومات ویب پیج پر دستیاب ہیں۔

آپ کے وقت کا بہت بہت شکریہ۔